## سوال

آپ کے والد کی بیوی کی ساس آپ پر حرام نہیں ہے

## جواب

لحمد للہ.

ہرالی اعتبار سے محرم کی چار قسمیں ہیں :

ں :

بیوی کے لیے خاوند کے اصل ( یعنی باپ اور دادا ) .

م :

ر کی فروعات یعنی بیٹے اور پوتے .

م :

خاوند کے لیے بیوی کی اصل ( بیوی کی ماں اور دادی نانی ) .

ن تو صرف عقد نکاح کے ساتھ ہی حرام ہو جائینگی .

م :

ت : یعنی خاوند کے لیے بیوی کی .بیٹیاں اور اس کی نواسیاں وغیرہ .

ے دخول کی شرط ہے ، اگر دخول ہو جائے تو پھر بیوی کی .بیٹیاں اور .بیٹیوں کی اولاد خاوند کے لیے حرام ہو جائیگی ، چاہے وہ .بیٹیاں پہلے خاوند سے ہوں یا بعد والے خاوند سے ، یہ سب ابدی حرام ہو جائینگی " انتہی

غ (128/12).

س سے یہ واضح ہوا کہ باپ کی بیوی کی ماں بیٹوں پر حرام نہیں ہوگی .

ی آدمی کے لیے جائز ہے کہ وہ ایک عورت سے شادی کر لے اور اس شخص کے بیٹے کے لیے جائز ہے کہ وہ اس عورت کی ماں سے شادی کر لے ، یا پھر اس عورت کی بیٹی سے ؛ کیونکہ یہ اللہ تعالی کے اس فرمان میں داخل ہوتا ہے :

ء (24).

واللہ اعلم .

اسلام سوال و جواب

117628